



## سوال

مقتدی نے امام کے ساتھ جو نماز پائی وہی اس کی نماز کا ابتدائی حصہ ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز مغرب ادا کرنے کے لئے مسجد میں داخل ہوا اور اس نے امام کے ساتھ دو رکعات پالیں جب کہ آخری رکعت اس نے الگ پڑھی تو کیا اس کی رکعت میں وہ قراءت جہری کرے گا؟ سورۃ فاتحہ پڑھے گا؟ یہ سمجھتے ہوئے کہ آخری رکعت تو اس نے امام کے ساتھ ادا کر لی ہے۔ اور یہ اس کی پہلی رکعت ہے۔ کیا اس نے امام کے ساتھ جو رکعت شروع کی وہ امام کی نماز کے مطابق اس کی بھی دوسری رکعت سمجھی جائے گی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس نے جس رکعت کو پڑھا ہے۔ وہ اس کی آخری رکعت ہوگی لہذا اس میں جہری قراءت صحیح نہ ہوگی کیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق مسبوق جہاں آکر شامل ہوتا ہے۔ وہی اس کی نماز کا ابتدائی حصہ ہوتا ہے۔ اور جسے وہ بعد میں پورا کرتا ہے۔ وہ اس کی نماز کا آخری حصہ ہوتا ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

إذا نتم الصلاة فليكن بالسكينة. فما أدرتم فسلوا وانا نتم فأتوا" (صحیح بخاری حدیث نمبر 635)

جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون کو ملحوظ رکھو، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور جو حصہ جانتے اسے (بعد) میں پورا کر لو۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 355

محدث فتویٰ